Regd No L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم شنبہ — ۲۹ محرم الحرام ۱۳۷۵ھ

جلد ۴۴/۹ — ۱۷ تبوک ۱۳۳۴ھش — ۱۷ ستمبر ۱۹۵۵ء — نمبر ۲۲۰

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۶ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی امیر مقامی کی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت رات سے پھر اچھی نہیں ضعف اور گھبراہٹ کی تکلیف ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

— آج صبح چار بجے سے ۵ بجے تک ربوہ میں تیز بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے موسم کس قدر خوشگوار ہو گیا ہے۔

مکرم محمد شریف صاحب کارکن دفتر الفضل کی بچی بہت دنوں سے بعارضہ بخار و اسہال بیمار ہے۔ اور نہایت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

حضور کی صحت بفضلہٖ تعالیٰ ترقی کر رہی ہے۔ کل حضور سیر کی غرض سے ہاکس بے تشریف لے گئے

ربوہ ۱۶ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کراچی سے ۱۵ ستمبر کو شام کے ساڑھے آٹھ بجے تار دیتے ہیں۔

"حضرت صاحب آج صبح نو بجے ہاکس بے تشریف لے گئے۔ اور جماعت کراچی کو بھی دعوت دی۔ اور شام تک وہاں قیام کیا۔ اور تقریباً سارا دن جماعت اور مہمانوں میں تشریف فرما رہے۔ نمازیں پڑھائیں حضور کی صحت ترقی کر رہی ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

جو یہودی بھی لبنانی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کرے اسے گولی مار دی جائے

سرحدوں کی حفاظتی فوج کو حکومتِ لبنان کا حکم

بیروت ۱۶ ستمبر۔ حکومتِ لبنان نے سرحدوں کی حفاظتی فوج کو حکم دیا ہے۔ کہ اگر کوئی یہودی لبنانی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کرے۔ تو اسے فوراً گولی مار دی جائے۔ اسی طرح فوج کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ اگر کوئی یہودی فوجی دستہ سرحد کی طرف بڑھنے کی کوشش کرے تو اس کو پہلے ٹوکا جائے۔ اور اگر وہ کوئی جواب نہ دے تو اس پر بھی فائر کھول کر اس کی پیشقدمی روک دی جائے۔ یہ اقدامات یہودیوں کی جارحانہ سرگرمیوں کو روکنے اور ان کا سدباب کرنے کے لئے کئے گئے ہیں۔

قبرص کے مستقبل کا مسئلہ اور مارشل ٹیٹو

بلغراد ۱۶ ستمبر۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ قبرص کا مسئلہ غیر ضروری طور پر الجھ گیا ہے۔ کل انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ میری حکومت سب ملکوں کے لئے حق خود اختیاری کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا قبرص کے باشندوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کا حق ہونا چاہیئے۔

کرنل ناصر سے روسی سفیر کی ملاقات

قاہرہ ۱۶ ستمبر۔ قاہرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روسی سفیر مقیم قاہرہ نے مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹے تک جاری رہی۔

بلوچستان ریاستی یونین کے لئے فوری امداد

کراچی ۱۶ ستمبر۔ مرکزی حکومت نے بلوچستان ریاستی یونین میں ۵ لاکھ روپے کے تقاوی قرضوں کی منظوری دی ہے۔ یہ قرضے کسانوں کو بہت آسان شرائط پر دیئے جائیں گے علاوہ ازیں مرکز نے ان لوگوں کی امداد کے لئے جنہیں بارشوں اور سیلاب سے نقصان پہنچا ہے ۲ لاکھ روپے کی فوری امداد کی منظوری دی ہے

آسٹریلوی وزیر خارجہ پاکستان آئیں گے

ڈھاکہ ۱۶ ستمبر توقع ہے آسٹریلوی وزیر خارجہ مسٹر رچرڈ کیسی اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں پاکستان آئیں گے۔ آپ اگلے ماہ ایشیائی اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کا دورہ کرنے والے ہیں

پاکستان کے ذمے تین ارب روپیہ؟

نئی دہلی ۱۶ ستمبر ہندوستان کے وزیر خارجہ مسٹر دیش مکھ نے کل راجیہ سبھا میں بتایا کہ پاکستان نے ہندوستان کا تین ارب روپیہ دینا ہے۔ آپ نے کہا "ہندوستان نے پاکستان کی طرف سے برطانیہ کو کچھ ادائیگیاں کی تھیں۔ یہ رقم اسی سلسلہ میں پاکستان کے ذمہ واجب الادا ہے۔

پاکستان بھارت کو دس لاکھ من نمک مہیا کرے گا۔

کراچی ۱۶ ستمبر۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جو تجارتی سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس کے تحت پاکستان ہندوستان کو دس لاکھ من لاہوری نمک بھی مہیا کرے گا۔ اس کی قیمت آٹھ لاکھ روپے ہوگی۔

مراکش کے مسئلے کا تصفیہ ہونیوالا ہے

نئے منصوبے کا آج کسی وقت اعلان کر دیا جائے گا۔

پیرس ۱۶ ستمبر۔ پیرس سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ مراکش کے مسئلے کا تصفیہ ہونے والا ہے۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو فورے نے جو منصوبہ تیار کیا ہے۔ آج اس کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ فرانسیسی کابینہ میں اس منصوبے کے متعلق جو اختلاف پیدا ہو گیا تھا۔ وہ اب رفع ہو چکا ہے۔ مراکش کے قوم پرست لیڈروں نے جو حال ہی میں سابق سلطان سدی محمد بن یوسف سے بات چیت کر کے مڈغاسکر سے واپس آئے ہیں بتایا کہ سلطان سدی محمد بن یوسف مراکش میں آئینی بادشاہت قائم کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

بیگم لیاقت علی خان کی طرف سے ہمدردی کا پیغام

ہیگ ۱۶ ستمبر۔ ہالینڈ میں پاکستان کی سفیر بیگم لیاقت علی خان نے گورنر جنرل اور وزیر اعظم پاکستان کے نام پیغامات بھیجے ہیں۔ جن میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں پر ہمدردی کا اظہار کیا ہے اپنے پیغام میں انہوں نے یقین دلایا ہے کہ پاکستان کی انجمن خواتین جس کی وہ خود صدر ہیں پہلے کی طرح اس مرتبہ بھی سیلاب زدگان کو امداد بہم پہونچانے میں حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کرے گی۔

تونس کی نئی کابینہ آج مکمل ہو جائے گی

تونس ۱۶ ستمبر۔ تونس کے نامزد وزیر اعظم طاہر بن عمر نے کہا ہے مجھے امید ہے کہ میں آج اپنی کابینہ مکمل کر لوں گا۔ بے نے انہیں کل ہر طبقہ خیال کے نمائندوں پر مشتمل ایک نئی کابینہ بنانے کی دعوت دی تھی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۵۵ء

جھوٹا پراپیگنڈا

جماعت احمدیہ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی اشارہ سے اسی اسلام کے احیاء و تجدید کے لئے کھڑا کیا ہے۔ جو قرآن مجید اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم میں موجود ہے۔ احمدیوں کا بنیادی عقیدہ ہے۔ کہ قرآن مجید اللہ تعالےٰ کا آخری کلام ہے۔ اور اس میں جو احکام دیئے گئے ہیں۔ ان کا عمل قیامت تک کے لئے قائم و دائم ہے۔ اس میں کوئی چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا حکم بھی ایسا نہیں ہے۔ جس میں ذرا سی بھی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ یہاں تک کہ آج صرف احمدیوں کا ہی یہ عقیدہ ہے۔ کہ قرآن مجید کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہوئی۔ اور نہ کبھی قیامت تک منسوخ ہو سکتی ہے۔ بلکہ قرآن مجید کے زیر و زبر میں بھی فرق نہیں پڑ سکتا۔ اور نہ اب تک فرق پڑا ہے۔ اسی بنیادی اصول کی بناء پر احمدیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ اسلام کا خدا تعالےٰ زندہ خدا تعالےٰ ہے۔ اسلام کا رسولؐ زندہ رسولؐ ہے۔ اور اسلام کی الکتاب زندہ الکتاب ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریرات اور تقریرات میں بے شمار جگہ اسی بات کا ادعا کیا ہے۔ اور کئی کئی انداز سے اس حقیقت کو واضح فرمایا ہے۔ جس شخص نے آپ کی تصانیف کا سرسری سا مطالعہ بھی کیا ہے۔ وہ اس امر کی شہادت دے گا۔ کہ جس بات پر حضور اقدس علیہ السلام نے سب سے زیادہ زور دیا ہے۔ وہ یہی ہے۔ کہ آپ اسی اسلام کے احیاء کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ جو قرآن مجید کی صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوا۔ اور جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اپنے اسوۂ حسنہ کے آئینہ میں دکھایا۔

وہ شخص جس نے قرآن مجید کے متعلق کہا ہے۔ ؏

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے متعلق کہا ہے۔ ؏

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

اسی کی کھڑی کی ہوئی جماعت کے عقائد پر حرف گیری کرنا اور ان پر الزام لگانا کہ نعوذ باللہ احمدیوں کا عقیدہ مختلف ہے۔ بڑی ہی غیر ذمہ دارانہ جسارت ہے۔

یہ کس قدر حیرت ناک ہے۔ کہ بعض خود ساختہ علمبرداران اسلام آفتاب عالمتاب پر عین نصف النہار کے وقت خاک اڑانے کی کوشش سے بھی باز نہیں آتے۔ اور ایسا سفید جھوٹ بول جاتے ہیں کہ انسان ششدر رہ جاتا ہے۔ چنانچہ مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کا ایک ہفت روزہ ترجمان اپنے ایک اداریہ میں رقمطراز ہے:۔

”جب ہم دائیں بائیں اور سامنے کی طرف دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں ہر سہ جہات میں متعدد خطرے نظر آتے ہیں۔ اگر تعبیر و اظہار میں تمثیل کی گنجائش ہو۔ تو یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہمارے دائیں جانب ہلاکت کی ایک ایسی وادی ہے۔ جس میں انتشار کی خوفناک غاریں ہیں۔ ایک گروہ ہمارے اس اثاثہ کو لوٹ لینے کے درپے ہے۔ جو ہماری زندگی کا واحد ذریعہ اتصال ہے۔ اس گروہ کا کہنا یہ ہے۔ کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت صرف اپنے ہی دور کے لئے راہنمائی کا کام کر سکتی تھی۔ اب ملت آزاد ہے۔ وہ دین اور دنیا روحانیت اور سیاست میں جس طرز عمل کو پسند کرے۔ اختیار کرے۔ اسی سے ملتی جلتی ایک آواز یہ سنائی دیتی ہے۔ کہ جو دین خدا اور رسول اسلام کے دور اول (عہد سعادت رحمۃ للعالمین بابی ھو و امی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم) میں زندہ تھے۔ وہ آج ”مردہ“ ہو چکے ہیں۔ اس وقت زندگی حاصل کرنے کے لئے قادیان کے ”پایۂ تخت سلطنت“ اور ”ربوہ“ کے مرکز حیات کو قبلہ مقصود بنائے بغیر کوئی چارۂ کار نہیں“۔ (ہفت روزہ المنیر لائلپور مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۵۵ء)

اس عبارت میں احمدیوں کے متعلق جو کچھ فرمایا گیا ہے۔ وہ اتنا بڑا جھوٹ ہے۔ کہ ہر صاحب فہم و عقل جس نے احمدیہ لٹریچر کا ایک چھوٹا سا پمفلٹ بھی کبھی مطالعہ کیا ہوگا۔ بلا حیل و حجت پکار اٹھے گا۔ کہ لعنت اللہ علی الکاذبین۔

لطف یہ ہے۔ کہ ہفت روزہ اس جماعت کا ترجمان ہے۔ جس کے امیر نے ابھی حال ہی میں متعدد جگہ یہ ادعا فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے ایک طرف نئے تعلیم یافتگان اور دوسری طرف قدیم طرز کے علمائے اسلام کے علی الرغم اسلام کی ایک نئی تعبیر فرمائی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ موجودہ دور کے مسلمانوں کے عقائد میں قرآن و سنت کے مطابق جو صحیح اصلاح کہیں کہیں مودودی صاحب نے پیش کی ہے۔ وہ تقریباً سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے ہی اپنائی گئی ہے۔ البتہ بعض بنیادی باتوں میں سے مودودی صاحب نے جو بعض خود ایجاد نظریات پیش کئے ہیں۔ ان کو قرآن مجید اور سنت رسول اللہ کے اسلام سے نہ صرف یہ کہ کوئی تعلق واسطہ نہیں بلکہ ان کے متضاد ہیں۔ مثلاً قرآن کریم میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو بھی صرف تبلیغ و ارشاد کا حکم دیا گیا ہے۔ اور جبر خواہ کسی قسم کا ہو۔ اس سے منع فرمایا گیا ہے۔ آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ موعظہ حسنہ سے کام لیں۔ اور بارہا آپ کو بشیر اور مبشر فرمایا گیا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ تیرا کام صرف تبلیغ ہے۔ تجھے اس سے غرض نہیں۔ کہ کون اسلام قبول کرتا ہے۔ اور کون نہیں کرتا۔ یہ کام اللہ تعالےٰ نے خود اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ وہ فرماتا ہے

لست علیھم بمسیطر

یعنی تجھ کو ان پر ہم نے خدائی فوجدار نہیں بنایا۔ لیکن مودودی صاحب عین ان تمام باتوں کے متضاد فرماتے ہیں کہ اسلامی جماعت ”واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں ہوتی۔ بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہوتی ہے“۔ (رسالہ جہاد فی سبیل اللہ)

پھر جہاں تک اسلامی قانون کے نفاذ کا تعلق ہے۔ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کا ادعا ہے۔ کہ انہوں نے دوسرے علماء سے مل کر ایسا اسلامی دستور بنایا ہے۔ کہ پہلے کبھی نہیں بنایا گیا تھا۔ حالانکہ اس کے مقابلہ میں قائد اعظم مرحوم تک بھی اپنی تقریروں میں فرماتے رہے ہیں۔ کہ ہمارا دستور تو پہلے ہی قرآن مجید میں بنا بنایا موجود ہے۔ پھر مودودی صاحب کے اسلام کے متعلق انہی علماء کی جن کے ساتھ مل کر اسلامی دستور کا نیا قرآن بنایا گیا ہے۔ رائے یہی ہے۔ کہ مودودی صاحب کا اسلام وہ نہیں ہے۔ جو سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا اسلام ہے۔ چنانچہ مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین کا ایک اعلان روزنامہ ”نوائے پاکستان“ مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۵۵ء میں بدیں مضمون شائع ہوا ہے۔ کہ

”مودودی صاحب کو چیلنج۔ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ محمدی اسلام اور ہے۔ اور آپ کا اسلام اور ہے“۔

کیا یہ انتہائی حیرت کی بات نہیں ہے۔ کہ جس جماعت اور جماعت کے امیر کے متعلق انہی علمائے اسلام کی یہ رائے ہو۔ جن کے ساتھ مل کر ”اسلامی دستور“ کا نیا قرآن مودودی صاحب نے بنایا ہے کہ مودودی صاحب کا اسلام وہ اسلام نہیں ہے۔ جو سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا اسلام ہے۔ اسی جماعت کا ایک ترجمان جماعت احمدیہ پر یہ بہتان باندھے۔ کہ یہ جماعت نیا مذہب پیش کرتی ہے۔ اور یہ کہتی ہے کہ نعوذ باللہ کہ ”جو دین خدا اور رسول اسلام کے دور اول میں زندہ تھے۔ آج مردہ ہو چکے ہیں“۔

حالانکہ جماعت احمدیہ کا بنیادی عقیدہ ہے۔ کہ

(۱) وہی اللہ تعالیٰ اب بھی زندہ ہے۔ جس نے قرآن مجید نازل فرمایا۔

(۲) وہی قرآن مجید اب بھی زندہ کتاب ہے۔ جو اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی۔

(۳) وہی سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اپنے اسوۂ حسنہ میں اب بھی زندہ رسول اللہ ہیں۔ اور قیامت تک زندہ رہیں گے۔ آپ کی ہی نبوت قیامت تک رہے گی۔

الغرض آج صرف احمدی ہی ”زندہ خدا۔ زندہ نبیؐ۔ اور زندہ کتاب“ پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہ الفاظ دوسروں نے احمدیہ لٹریچر ہی سے لئے ہیں۔ کیونکہ اس زمانہ میں سب سے پہلے زندہ خدا۔ زندہ نبی اور زندہ کتاب کا نعرہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی لگایا اور تمام احمدیوں کا یہی عقیدہ ہے۔

آخر میں ہم ہفت روزہ مذکور کے مدیر محترم سے عرض کرتے ہیں۔ کہ جیسا کہ آپ نے پہلے بھی محسوس کیا ہے۔ ایسی جھوٹی باتوں اور سراسر غلط پراپیگنڈے سے سورج پر خاک اڑانے سے سورج کا تو کچھ نہیں بگڑے گا البتہ یہ الٹا آپ ہی کی خرابی کا باعث ہوگا۔

حمید اختر صاحب کی علالت

لندن سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر کے صاحبزادے عزیز حمید اختر صاحب تا حال بیمار ہیں۔ احباب حمید اختر صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

شعبہ تربیت و اصلاح اور نماز تہجد

جملہ قائدین حضرات کی فوری توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تہجد کی نماز کی عادت ڈالنے پر غیر معمولی توجہ دیں۔ اس مقصد کے لئے ہر جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو باقاعدگی سے تہجد کی نماز کے لئے خدام کو جگانے کا انتظام کیا جائے۔ اور اس مساعی کے نتیجہ میں جو خدام تہجد کی نماز ادا کرنے کے عادی ہو جائیں۔ ان کا رپورٹ میں اندراج کیا جائے۔

(قائم مقام مہتمم تربیت و اصلاح)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی سفر یورپ سے واپس تشریف آوری

اور

کراچی میں مصروفیات

—— از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ مقیم کراچی ——

کراچی ۶ ستمبر ۱۹۵۵ء الحمد للہ کہ گزشتہ شب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت کراچی تشریف لے آئے۔ حضور کے خاندان میں سے سیدہ ام متین۔ سیدہ مہر آپا صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ اور صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ حضور کے ساتھ تھیں۔ S.A.S. جہاز ٹھیک سوا سات بجے ہوائی اڈہ پر پہونچا۔ جہاں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا عزیز احمد مکرم درد صاحب اور خاکسار اختر اور مقامی عہدہ دار موجود تھے اس کے بعد حضور کو تھوڑا سا انتظار کرنا پڑا۔ اور قریباً آٹھ بجے حضور وہاں سے روانہ ہو کر سلسلہ کی کوٹھی پر تشریف لے آئے۔ یہاں حضور کے استقبال کا انتظام تھا۔ تمام پاکستان کے صوبوں کے امراء یا ان کے نمائندہ موجود تھے حضور کے موٹر سے اترتے ہی اھلاً و سھلاً و مرحباً کی آواز بلند ہوئی۔ اور صدر انجمن احمدیہ و تحریک کے نمائندہ مکرم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نے تمام جماعت احمدیہ کی طرف سے حضور کے گلے میں ہار ڈالا۔ اس کے بعد مکرم درد صاحب ناظر امور خارجہ نے مصافحہ کیا۔ پھر خاکسار اختر نے حضور کا تعارف تمام نمائندگان سے کرایا۔ اور ان سب کو حضور نے مصافحہ کا شرف بخشا۔ چونکہ لمبے سفر اور جہاز کے لیٹ ہونے کی وجہ سے حضور تھکان محسوس کر رہے تھے۔ اس لئے سب احباب جو کثرت سے جمع تھے مصافحہ نہ کر سکے۔ اور حضور اندر تشریف لے گئے۔

حضور کا جہاز پہونچنے پر ہوائی اڈہ سے ہی عین سوا سات بجے حضور کی آمد کی تاریں ربوہ قادیان اور باہر کے مشنوں کو بھجوا دی گئی تھیں

۶ ستمبر کی صبح حضور کی آمد پر ناظران سلسلہ و کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے خاکسار نے صدقہ کا جانور ذبح کیا۔ اور مستحق غربا میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ لمبے سفر کی کوفت کے پیش نظر جو احباب حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے۔ ان سے عرض کر دیا گیا۔ کہ آج حضور کو آرام فرمانے دیں۔ ساڑھے دس بجے شب حضور نے اس غلام کو ارشاد فرمایا کہ حضور کل صبح نمائندگان سے ملاقات کریں گے۔

۷ ستمبر کو سوا دس بجے صبح حضور اپنے خدام کو شرف زیارت و ملاقات بخشنے کے لئے تشریف لائے۔ اس وقت بیرونجات کے نمائندے صدر انجمن احمدیہ کے ناظران و کارکنان اور دیگر احباب مکان کے نچلے حصہ میں جمع تھے۔ مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے حضور کو خیر مقدم کا ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں حضور نے قریباً ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔

اسی دن ایک بجے کے قریب موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ اور مکان کے برآمدہ اور کمروں میں پانی آ گیا۔ پانی اور سردی کی وجہ سے حضور کو گاؤٹ کی تکلیف محسوس ہوئی۔ اور اور ایک کمرہ کو پوری طرح خشک کر کے حضور کے لئے آرام کا انتظام کیا گیا۔ رات کو بھی بارش ہوتی رہی۔ لیکن شیخ عبد الحق صاحب انجینیئر نے پانی کے اندر نہ آنے کا انتظام کر دیا۔

۸ ستمبر آج ظہر اور عصر کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ اور اس کے بعد سوا گھنٹہ تک مجلس میں تشریف فرما رہے۔ حضور دوستوں سے مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے خصوصیت سے بہائیوں کی سرگرمیوں کا ذکر مولوی ابو العطاء صاحب سے جاری رہا۔ حضور نے اپنی صحت کے متعلق یورپین ڈاکٹروں کی آراء کا بھی ذکر فرمایا۔ اور بتایا کہ انہوں نے حضور کو پورے طور پر باصحت قرار دیا ہے اور کہا ہے۔ کہ اب دوبارہ اس مرض کے عود کرنے کا کوئی امکان نہیں الحمد للہ

۹ ستمبر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ حضور سے جمعہ کی نماز کے متعلق عرض کی گیا تو فرمایا کہ میں نماز احمدیہ ہال میں پڑھاؤں گا۔ حضور ٹھیک سوا بجے کوٹھی سے روانہ ہوئے۔ اور ایک بجکر ۳۵ منٹ پر احمدیہ ہال میں پہونچے۔ جہاں کثرت سے مقامی اور باہر سے آئے ہوئے دوست جمع تھے۔ حضور کے لئے کرسی کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو مائیکروفون کے ساتھ رکھ دی گئی تھی۔ حضور نے کرسی پر بیٹھ کر قریباً ۴۰ منٹ خطبہ فرمایا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

کے پورے ہونے کی وضاحت فرمائی۔ اور بتایا کہ آج وہ لوگ جو اسلام کے نام سے بھی گھبراتے تھے۔ اسلام کے اصولوں کی طرف کھچے چلے آ رہے ہیں۔ حضور واپس تین بجے کوٹھی پہونچے۔ اور سوا چار بجے ڈاکٹر جمّا صاحب جو جناح ہسپتال میں بہت سینئر ڈاکٹر ہیں۔ حضور کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ اور قریباً ایک گھنٹہ تک انہوں نے حضور کا معائنہ کیا۔ معائنہ کرنے کے بعد انہوں نے عرض کیا۔ کہ یورپ جانے پر حضور کی صحت بالکل ٹھیک ہو گئی ہے۔ ۵½ بجے چند غیر احمدی معززین حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اور حضور کے ساتھ چائے نوش فرمائی۔ اس کے بعد حضور نے تھکان کی وجہ سے ضعف محسوس کیا۔ اور حضور اندر تشریف لے گئے۔ رات کے گیارہ بجے تک حضور کو یہ تکلیف رہی اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آ گیا۔

۱۰ ستمبر الحمد للہ کہ آج حضور کی طبیعت بالکل اچھی رہی۔ اور حضور نے چند ملاقاتیں فرمائیں عصر کے قریب مکرم کنور رشید صاحب جو حضور کے ۶ بیٹوں میں سے ہیں۔ حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے اور کافی دیر تک حضور سے گفتگو کرتے رہے۔ شام کے وقت حضور کی طبیعت بہت اچھی تھی۔

۱۱ ستمبر آج قریباً ½۱ بجے تک حضور نے بہت سے لوگوں کو شرف باریابی بخشا۔ جو اتوار کی رخصت کی وجہ سے

اعمالِ صالحہ کے قیام کے لئے جماعتی عہد کی تجدید

صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے

مقامی ضلعوار اور صوبائی انجمنوں کو بھی چاہیئے کہ جلد قراردادیں پاس کریں

—— از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ ——

خاکسار نے تجویز کی تھی۔ (ملاحظہ ہو اخبار الفضل مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۵۵ء) کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامیاب و بامراد مراجعت پر جہاں دوسرے مختلف رنگوں میں جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کرے گی۔ وہاں تمام جماعتیں یعنے صدر انجمن احمدیہ بھی اور مقامی اور ضلعوار اور صوبائی انجمنیں بھی اس قسم کی قراردادیں پاس کریں۔ کہ

"ہم سب ممبران جماعت احمدیہ اس امر کا عہد کرتے ہیں۔ کہ آئندہ پورے جوش اور تندہی کے ساتھ ہم ان تمام تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے متواتر اور مسلسل جدوجہد کرینگے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اصلاح اعمال کے لئے اپنے خطبات فرمودہ وسط ۱۹۳۶ء میں ارشاد فرمائی تھیں۔ اس معاملہ میں اس سے پہلے ہم سے جو غفلت اور کوتاہی ہوئی۔ اس کے لئے ہم معافی کے طلبگار رہیں۔ اور آئندہ کے لئے اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ خصوصاً اپنی اور اپنی اولادوں اور اپنے ہمسایوں کی زندگیاں رضائے الٰہی کے ماتحت ڈھالنے کے لئے ہم تامرگ پوری جانفشانی اور انہماک سے کوشش کرتے رہیں گے۔ تا ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور سرخرو ہو سکیں۔ حضور سے عاجزانہ التماس ہے کہ حضور ازراہ ترحم اس بارہ میں آئندہ بھی ہماری راہ نمائی فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ ہمیں صراط مستقیم پر قائم رکھے۔ اور ہمارا انجام بخیر ہو۔"

یہ تجویز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک ارشاد کی روشنی میں ہی کی گئی تھی۔ جس کا اقتباس مذکورہ بالا اخبار میں دیا گیا تھا۔ اور جو یہ ہے کہ

"میں یقیناً سمجھتا ہوں۔ کہ ہمارے پاس اعمال کی اصلاح کا علاج موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا مامور یونہی تو نہیں بھیج دیا۔ کس طرح ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا ہو۔ مگر وہ تدابیر نہ بتائی ہوں۔ جن سے لوگوں کے اعمال کی اصلاح ہو سکے۔ اس نے تدابیر بتائی ہیں۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ جماعت اس کا پختہ عہد کرے۔ کہ وہ ان تدابیر کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گی۔ پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ عہد کریں۔ کہ ہم ان تجاویز پر

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معجزانہ شفایابی

جماعت احمدیہ کی دعاؤں کی قبولیت کا عجیب اثر!!

سفر یورپ سے واپسی کے نظارہ پر تاثرات

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

احباب کو معلوم ہے کہ چھ ماہ قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر شدید بیماری کا حملہ ہوا۔ بظاہر حضور کی صحت کا بحال ہونا ناممکن نظر آنے لگا۔ اس حملے کی خبروں سے جماعت کے دلوں میں سخت کرب و بے چینی پیدا ہوئی اور تمام دل آستانہ الوہیت پر گداز ہو گئے۔ اور اہل ایمان کی دعائیں عرش الٰہی تک پہنچیں۔ حملہ کی شدت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہونے لگی۔ اور صحت کے آثار مدھم رنگ میں عود کرنے لگے۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق حضور کا سفر یورپ تجویز ہوا۔ تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئی ایجادات اور نئے علاجوں کے ماتحت حضور کی بیماری کا علاج کیا جائے۔ بہت سے دل اس خبر سے پریشان تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالت کے پیش نظر ان کی خواہش تھی۔ کہ جس طرح بھی ہو سکے یہ علاج پاکستان میں رہ کر ہی شروع کیا جائے اور سفر کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ مگر الٰہی تقدیر یہی چاہتی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پھر ایک مرتبہ دمشق سے ہوتے ہوئے بلاد عربیہ میں تشریف لے جائیں۔ اور اسلام کی ترقی کے لئے نئی نئی سکیمیں تجویز ہوں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی شفایابی کا بھی انتظام ہو۔ چنانچہ مشیت ایزدی کے مطابق یہ سفر قرار پایا اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خدام اور اہل و عیال سمیت عزم سفر کر لیا۔

سفر سے ایک دن پہلے یعنی ۲۲ مارچ ۱۹۵۵ء کو حضور نے خاکسار کو یاد فرمایا۔ میں جب حضور کے کمرہ میں گیا۔ تو حضور چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ اور نہایت کمزوری کی حالت میں تھے۔ میں سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔ قریباً دس یا پندرہ منٹ مختلف امور کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں کل صبح یہاں سے روانگی ہوگی اس موقعہ پر ہجوم ہوگا۔ الوداع کہنے کے لئے آئیں انہیں اچھی طرح سمجھا دیا جائے کہ مجھ سے ملنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ ڈاکٹری ہدایت کے مطابق یہ مضر ہے۔ نیز فرمایا کہ اصل چیز تو دعا ہی ہے۔ دوست دو رویہ کھڑے ہو جائیں میں درمیان سے گزرتے ہوئے سب کے لئے دعا کرتا جاؤں گا۔ دوست بھی میرے لئے دعا کریں۔

میں نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ باتیں سنیں۔ اور طبیعت پر اس سفر کی وجہ سے بہت بوجھ محسوس ہو رہا تھا۔ بہر حال دوسرے روز علی الصبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دو دوستوں کے سہارے سے باہر تشریف لائے۔ اور کار میں تشریف فرما ہونے کے بعد خاکسار کو طلب فرمایا اور حسب اعلان حضور نے کار ہی میں بیٹھے بیٹھے دعا فرمائی تمام احباب ربوہ جو قطار اندر قطار ہیں دور تک کھڑے تھے۔ دعا میں شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر تمام آنکھیں گریاں تھیں۔ اور تمام دل غمگین۔ اسی افسردگی کے عالم میں ہم نے آسمان کے خدا پر نگاہ کرتے ہوئے اپنے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو الوداع کہا اور حضور ربوہ سے لاہور روانہ ہو گئے ربوہ کے بہت سے دوست لاہور بھی پہنچے اور حضور کو الوداع کہا۔ بعض لوگوں کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ وہ کراچی تک حضور کی معیت کے لئے پہنچ گئے بہر حال خدائی تقدیر کے مطابق یہ سفر ہوا۔ اس کی تفصیلات سے ظاہر ہے کہ ایک خاص تقدیر اس سلسلہ میں کار فرما تھی جوں جوں یورپ کے ماہر ڈاکٹروں کی آراء حضور کی صحت کے متعلق پہنچتی رہیں۔ اور جوں جوں حضور کی شفایابی کے متعلق رپورٹوں کے ذریعہ سے اطلاع ملتی رہی۔ توں توں احباب کے دلوں میں خوشی اور مسرت کی لہر پیدا ہوتی رہی۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ ساتھ اپنی خاص دعاؤں میں لگے رہے تا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کامل صحت کے ساتھ جلد وطن کی طرف مراجعت فرما ہوں۔

آخر وہ دن آپہنچا۔ کہ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جسمانی صحت کے اعتبار سے اس قابل ہو گئے کہ مرکز سلسلہ میں واپسی کے لئے پاکستان تشریف لائیں۔ اور پھر وہ دن آپہنچا۔ جب آپ طیارہ کے ذریعہ کراچی میں نزول فرما ہوئے۔ پہلے پروگرام کے مطابق آپ کے پہنچنے کی تاریخ اس سے مختلف تھی۔ جس تاریخ کو آپ کراچی کے ہوائی مستقر پر نزول فرما ہوئے۔ اس تبدیلی میں بھی خدائی حکمت معلوم ہوتی ہے۔ آپ جس ہوائی جہاز سے تشریف لائے۔ وہ پانچ ستمبر بروز دوشنبہ شام کو کراچی کے ہوائی اڈہ پر اترا۔ اس طرح دوشنبہ مبارک دوشنبہ کا الہام ایک اور رنگ میں پورا ہوا۔ منتظمین حضرات کی ایک محدود تعداد نے آپ کو ہوائی مستقر پر خوش آمدید کہا۔ مرکزی نمائندگان بھی ہوائی اڈہ پر آپ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قاہرہ سے کراچی تک کے لمبے سفر کی وجہ سے کوفت محسوس کرتے تھے۔ اس لئے جب آپ کار میں کراچی کی رہائش گاہ والی کوٹھی کے احاطہ میں کار کے ذریعہ داخل ہوئے تو آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سے اپنی تکان کا ذکر فرمایا۔ جو کار میں حضور کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اعلان فرمایا۔ کہ اس وقت حضور سے صرف صوبجاتی امراء ہی مصافحہ کریں۔ دوسرے دوست مصافحہ نہ کریں پہلے سے یہ انتظام کیا گیا تھا۔ کہ جب حضور کوٹھی میں تشریف لائیں۔ تو خاکسار باواز بلند "اھلاً و سھلاً و مرحباً" اور "السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ" کہے۔ اور سب حاضرین بیک آواز اسے دہرائیں۔ چنانچہ اسی پروگرام کے مطابق یہ دعائیہ نعرے باواز بلند کہے گئے۔ حضور نے صوبجاتی امراء حضرات سے مصافحہ فرمایا۔

ہم لوگ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے اعلان کے مطابق ذرا پیچھے ہو گئے۔ مگر یہ خوش بختی تھی کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از خود خاکسار کو سامنے دیکھ کر شرف مصافحہ عطا فرمایا اس لمحہ میری نظر میں وہ سماں سما گیا۔ جب ۲۲ مارچ کو مسجد مبارک ربوہ کے پاس الوداع کے وقت حضور نے بے ساختگی میں عاجز کو مصافحہ کا شرف بخشا تھا۔ دل باغ باغ تھا۔ کہ کہاں وہ بیماری کی حالت کہ حضور بغیر سہارا کے چل نہ سکتے تھے۔ اور کہاں آج محض اللہ تعالیٰ کا یہ فضل کہ آپ صحت مندانہ طور پر اپنی کوٹھی کی بالائی منزل میں تشریف لے جا رہے تھے۔ گو سفر کی وجہ سے کافی نقاہت آپ کے چہرہ پر نمایاں تھی۔

اس سفر کی تکان کا نتیجہ تھا کہ حضور دوسرے روز نیچے تشریف نہ لا سکے ۷ ستمبر کو حضور نے مشرقی اور مغربی پاکستان کے امراء و نمائندگان کو جو حضور کے استقبال کے لئے کراچی میں حاضر ہوئے تھے ایڈریس پیش کرنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ اس موقعہ پر دوسرے کچھ احباب بھی موجود تھے۔ حضور نے جواب میں اپنی صحت کی حالت اور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق آئندہ احتیاطوں کا ذکر فرمایا۔ اور یورپ میں اسلام کے شاندار مستقبل کے لئے پُر امید ماحول کی بعض تفصیلات ذکر فرمائیں۔ اس تقریب کے بعد حضور اپنے کمرہ میں تشریف لے گئے۔

۸ ستمبر بروز جمعرات اس سفر یورپ سے واپسی کے بعد پہلی دفعہ آپ نے ظہر اور عصر کی نماز باجماعت پڑھائی اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ حضور کی آواز اور حضور کے انداز میں صحت کے آثار نمایاں نظر آتے تھے۔ اسی طرح رقت بھری آواز میں آپ نے تکبیریں کہیں جس طرح بیماری کے حملہ سے پہلے آپ کی زبان مبارک سے نماز کی تکبیریں سننے کے ہمارے کان عادی تھے۔ حضور نماز ظہر و عصر سے فارغ ہو کر تھوڑی دیر کے لئے مجلس میں رونق افروز ہوئے۔

حضور نے خاکسار سے دریافت فرمایا کہ آپ ربوہ سے کب آئے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ ربوہ سے

تو میں ایک مہینہ سے آیا ہوا ہوں۔ اب تو کوئٹہ سے آ رہا ہوں۔ بعد ازاں حضور دیر تک کوئٹہ کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ اور جماعت کی مختلف دینی سرگرمیوں کے بارہ میں پوچھتے رہے۔ خاکسار نے تمام حالات اور کوائف پوری تفصیل سے پیش کر دیئے۔ جنہیں سنکر حضور خوش وخرم نظر آتے تھے۔ اس مجلس میں حضور نے جتنی گفتگو فرمائی۔ اس سے طبیعتوں میں انبساط اور قلوب میں مزید انشراح پیدا ہوا۔ ہر آنکھ حضور کے چہرہ پر لگی ہوئی تھی۔ اور حضور کی دلپذیر گفتگو اور مسکراہٹ سے جذبات میں ایک تموج پیدا ہوتا تھا۔

۹ ستمبر کو جمعہ تھا۔ اور یہ اس سفر سے واپسی کے بعد پہلا جمعہ تھا۔ حضور احمدیہ ہال والی مسجد میں تشریف لائے۔ اور کمزوری کے باعث بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور نے بیماری کی موجودہ حالت اور شور وغل سے طبیعت میں بے چینی پیدا ہو جانے کا ذکر فرمایا۔ نیز یورپ میں اشاعت اسلام کے مزید مواقع پیدا ہو جانے پر خوشی کا اظہار فرمایا۔

نماز جمعہ اور عصر کے بعد چند منٹ تک حضور نے مکرم مولوی عبد المالک صاحب مبلغ کراچی سے گفتگو فرمائی۔ اور پھر دمشق کے بعض حالات ذکر فرمائے۔ میں نے عرض کیا۔ کہ میں ربوہ واپس جا رہا ہوں۔ حضور نے اجازت فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفایابی یقیناً ایک معجزہ ہے۔ اور جماعت احمدیہ کی دعاؤں کی قبولیت کا نشان۔ خدا تعالیٰ کا یہ ایک خاص فضل اور انعام ہے۔ کہ اس نے ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایک شدید بیماری سے اپنے خاص فضل کے ماتحت شفا عطا فرمائی۔ خداوند تعالیٰ کا قانون ہے۔ ولئن شکرتم لازیدنکم کہ اے انسانو! اگر تم میری نعمت کا شکر ادا کروگے۔ تو میں نعمت کو اور بھی بڑھاؤں گا۔ پس اس موقعہ پر ہمارا فرض ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ادا کریں۔ تا اس کے فضل اور بھی اپنی وسعتوں کے ساتھ ہماری جماعت پر نازل ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وعافیت میں برکت دے کر انہیں بہت لمبی دیر تک اسلام کی اشاعت اور جماعت کی رہنمائی کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

بخت وصحت میں کبھی ان کے نہ نقصاں آئے

بارک اللہ! عجب شان سے ذی شاں آئے
کیوں نہ ہر شخص بصد شوق خراماں آئے

سرو ایستادہ چمن میں ہیں سلامی کیلئے
ساقیا بزم جما رونقِ محفل پہنچے

ناز جتنا بھی کریں آج بجا ہے ہم کو
جن کا ارمان تھا وہ آئے نکل آئے ارماں

موجزن جوشِ عقیدت نہ ہو کیوں ہر دل میں
ہم ہمیشہ یہ دعا کرتے ہیں اے ربِ قدیر

جامِ پُر نور بکف مشک بداماں آئے
وارثِ فضل وسخا مہدیٔ دوراں آئے

انگلیاں اُٹھیں کہ وہ سروِ خراماں آئے
صوفیا حلقہ بنا صاحبِ عرفاں آئے

مرجعِ خلقِ خدا ہمدمِ مرداں آئے
خارِ حسرت نکل اب وہ گلِ خنداں آئے

سر جھکا کرتے ہیں جب صاحبِ احساں آئے
بخت وصحت میں کبھی ان کے نہ نقصاں آئے

یہ دعا مانگ بصد شوق عنایت، اب تو
ہاتھ ہر ایک کے یہ لعلِ بدخشاں آئے

(ماسٹر) عنایت اللہ بوریوالہ منڈی

درخواست دعا

میرے والد میاں شہاب الدین صاحب کاکا خیل امیر جماعت احمدیہ مردان کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام وبزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(میاں حسام الدین وکیل مردان)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر عظیم الشان احسان

خلافت لائبریری کا قیام

مختلف علوم وفنون کی بارہ ہزار کتب کا نادر ذخیرہ

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

ایسی جماعتیں جن کے ذمہ تمام دنیا کو راہ حق پر لانے کا فرض عائد ہو اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کی صداقت کو دنیا کے تمام دوسرے مذاہب کے مقابلہ پر پیش کرنا ہو ان کے لئے لائبریری کا قیام ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ میدان جنگ میں لڑنے والی افواج کے لئے گولہ بارود اور اعلیٰ درجہ کا سامان حرب۔ جس طرح فوجی سپاہی اعلیٰ قسم کے سامان جنگ کے بغیر اپنے حریف کا مقابلہ نہیں کر سکتا اسی طرح تبلیغ دین کرنے والا مجاہد بھی میدان جہاد میں غیر مسلموں کی طرف سے اسلام پر کئے جانے والے حملوں کا جواب اسی صورت میں دے سکتا ہے۔ جب کہ وہ نہ صرف اپنے مذہب کے دلائل کے ہتھیاروں سے مسلح ہو۔ بلکہ وہ غیر مذاہب کی تعلیمات اور ان کے دلائل سے بھی واقفیت تامہ رکھتا ہو اور یہ خوبی ایک مرد مجاہد کو تبھی حاصل ہو سکتی ہے جب کہ اس کے ماحول میں ایسا علمی ذخیرہ ہو جس میں تمام مذاہب سے متعلقہ کتب موجود ہوں۔ تاکہ وہ اس سے آسانی سے فائدہ اٹھا کر اپنی تحقیقات کو مکمل کر سکے۔

جماعت احمدیہ ہی واحد تبلیغی جماعت ہے جس نے اسلام کو دنیا کے تمام مذاہب پر غالب کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اور اسی کے مجاہدین اس وقت دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ہیں اور شرک وکفر کے مقابلہ پر توحید کی تعلیم پیش کر کے اسلامی جھنڈے نصب کر رہے ہیں اسلام اور احمدیت کے یہ مجاہدین اپنی کوششوں کا زیادہ بہتر نتیجہ اسی وقت پیدا کر سکتے ہیں جبکہ انہیں ریسرچ کے لئے تمام سہولتیں میسر ہوں۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دائمی مرکز قادیان دارالامان میں سلسلہ کی ایک بہت بڑی لائبریری تھی جس میں ہر علم کی کتب نادرہ وجدیدہ موجود تھیں اور مبلغین ان کتب سے اسلام واحمدیت کی تائید میں فائدہ اٹھاتے تھے۔ لیکن تقسیم ملک کے وقت ۱۹۴۷ء میں سلسلہ کا مرکز بھارت میں شامل کر دیا گیا۔ اور سلسلہ کا یہ لاکھوں روپیہ کا قیمتی ذخیرہ بھارت گورنمنٹ نے اپنے قبضہ میں لے لیا۔

ہجرت کے بعد ہمارے امام ہمام حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے ربوہ کو جماعت کا مرکز بنایا اور سلسلہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ذاتی توجہ فرمائی اور کامیاب جرنیل کی طرح اپنے سپاہیوں کو اعلیٰ درجہ کے سامان حرب سے آراستہ کرنے کے لئے "خلافت لائبریری" کو قائم فرمایا۔ اور اپنی ذاتی کتب میں سے پانچ ہزار کے قریب نہایت ہی قیمتی اور نادر کتب کا ذخیرہ سلسلہ کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے لائبریری کو عطا فرمایا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اس کے علاوہ لائبریری کے لئے ربوہ میں نہایت شاندار دو منزلہ عمارت بنوائی اور عملہ کے اخراجات کے علاوہ سائر اخراجات (خرید کتب۔ اخبارات اور الماریوں وغیرہ کی فراہمی کے لئے قریباً دس ہزار روپیہ کی خطیر رقم کا سالانہ بجٹ رکھوایا اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لائبریری کو مکمل کرنے کے لئے اپنی ذاتی نگرانی میں رکھا اور مختلف مضامین پر مشتمل نہایت ہی قیمتی اور کمیاب لٹریچر جمع کروا دیا تاکہ مرکز سلسلہ میں ایک مکمل علمی ذخیرہ قائم ہو جائے اور تبلیغ اسلام کے لئے تیار ہونے والے مبلغین ومجاہدین اسلام واحمدیت کی صداقت کے دلائل میں اعلیٰ مہارت حاصل کریں اور وہ صحیح معنوں میں عالم بن کر اسلام اور احمدیت کی حقیقی خدمت بجا لا سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس توجہ کی بدولت اس وقت "خلافت لائبریری" میں تفسیر حدیث۔ فقہ۔ کلام۔ منطق وفلسفہ وہیئت۔ صرف ونحو۔ معانی وبیان تاریخ۔ ادب (اردو۔ عربی۔ انگریزی) سائینس۔ جغرافیہ۔ طب۔ اقتصادیات اور سیاست وغیرہ علوم کے علاوہ عیسائیت۔ یہودیت۔ بدھ مت۔ سکھ مذہب اور ہندو مذہب وغیرہ کے متعلق مختلف زبانوں میں بارہ ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔

"خلافت لائبریری" کا قیام ایک بہت بڑا احسان ہے۔ جو ہمارے اولوالعزم اور علوم ظاہری وباطنی سے پُر امام الہمام اطال اللہ بقاءہ وطلع شموس آماله نے جماعت پر کیا ہے۔ آپ ہی کے طفیل ایک قیمتی علمی ذخیرہ جمع ہو گیا ہے ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے محسن آقا پر ہمیشہ اپنے فضل اور رحمت کا سایہ رکھے۔ اور حضور اپنے مقاصد میں جلد جلد بڑھیں اور اسلام اور احمدیت کا جھنڈا آپ کے زمانہ میں ہی تمام ممالک پر پوری شان وشوکت سے لہرائے۔ اللّٰھم آمین۔

دنیا سے غلامی کس طرح مٹائی جا سکتی ہے؟

"کام کرنے کی عادت ڈالنا ہی نہایت اہم چیز ہے۔ اور اسے جماعت کے اندر پیدا کرنا نہایت ضروری ہے تا جو لوگ سست ہیں چست ہو جائیں۔ ایسا تو کوئی بھی نہ رہے گا جو کام کرنے کو عیب سمجھتا ہو۔ جب تک ہم یہ احساس نہ مٹا دیں کہ بعض کام ذلیل ہیں اور ان کو کرنا ہتک ہے۔ یا یہ کہ ہاتھ سے کما کر کھانا ذلت ہے اس وقت تک ہم دنیا کی غلامی کو نہیں مٹا سکتے۔ لوہار۔ بڑھئی۔ دھوبی۔ نائی۔ غرضیکہ کسی کا کام ذلیل نہیں۔"

(فرمودہ حضور اقدس ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء) مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نوجوان بھائیوں سے اپیل

(از مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لائل پور)

پچھلے چند دنوں میں بعض صحابہ اور جماعت کے مخلص کارکنوں کی وفات واقع ہوئی ہے۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد حضرت صاحب نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ جماعت میں مقتدر صحابہ اور علماء کی وفات سے خلا پیدا ہو رہا ہے۔ اس خلاء کو پر کرنے کی طرف توجہ نہایت ضروری ہے اس وقت سے میرے دل میں حضور کی اس خواہش کا خیال رہا ہے

ہر بزرگ کی وفات پر یہ چبھن ہوتی ہے کہ مرحوم کا نا مقام اس کے خاندان میں نظر نہیں آتا۔ احمدیت ایک خوبصورت باغ ہے۔ وہ باغبان جو اس کی آبیاری اور نگہداشت جانفشانی سے کرتے تھے آہستہ آہستہ کم ہو رہے ہیں۔ مگر ان کی جگہ یہ نئے باغبان بہت کم پیدا ہو رہے ہیں۔ گو یہ تلخ بات ہوگی مگر حقیقت ہے کہ "موجودہ پود" میں بہت کم حصہ باغبان کی ذیل میں آنے کا مستحق ہے۔ اکثر مجلسوں میں کئی ایک بزرگ احباب سے باتوں باتوں میں یہ بات پوچھی کہ کیا آپ مطمئن ہیں کہ آپ کے بچے آپ کی وفات کے بعد احمدیت کی مشعل کے ویسے ہی حامل ہوں گے جیسے آپ کا گروہ تو سب اس بات کا جواب لفظ "ہاں" میں دینے میں متأمل تھے۔ یہ حالت بہت توجہ کی مستحق ہے۔

آج سے قریباً ۲۰ سال قبل اس وقت کے نوجوان گروہ میں خامی دیکھ کر حضرت صاحب نے خدام الاحمدیہ کا نظام قائم فرمایا۔ خدام الاحمدیہ کی مجلس نوجوانوں میں جماعتی روح قائم کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوئی۔ اور اس کے نتیجہ میں اس گروہ کی ایک خاصی تعداد جماعت کے اچھے افراد کے زمرہ میں گنے جانے کے قابل ہے۔

اس وقت میرا مقصد اپنی خامیاں گننا نہیں۔ بلکہ مکرم مولوی عبدالمغنی خانصاحب اور حکیم فضل الرحمٰن صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی وفات کے تازہ زخم سے حقیقی فائدہ حاصل کرنے کی طرف نوجوانوں کی توجہ مبذول کرنا مقصود ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں بزرگوں کی روایات کا حامل بنائے آمین

ولادت

مکرم حکیم مرزا عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل ابن مرزا مہتاب بیگ صاحب گنڈہ کوٹ ضلع جیکب آباد کے ہاں ۲۳ ؍ ۵۵ء کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب اس نومولود بچہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

جماعتیں رپورٹ فارم اور دینی نصاب منگوا لیں

گذشتہ دنوں بعض جماعتوں کی طرف سے رپورٹ فارم اور دینی نصاب کا مطالبہ ہوا تھا۔ ان دنوں رپورٹ فارم اور دینی نصاب زیر طبع تھے۔ نظارت تعلیم و تربیت ان کو بھجوا رہی ہے۔ اگر کسی دوسری جماعت کو بھی ضرورت ہو تو رپورٹ فارم اور دینی نصاب منگوا لیں

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

ولادت: اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بڑی لڑکی کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے اور عمر دراز کرے۔ آمین ثم آمین

(حکیم رحیم بخش سکندر گڑھی)

اراضی ربوہ کی خرید کیلئے سہولتیں

جو دوست ابھی تک مرکز سلسلہ میں مکان تعمیر کرنے کی غرض سے زمین نہیں لے سکے ان کے لئے دفتر نے حسب ذیل سہولتیں مقرر کی ہوئی ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ ان سے فائدہ اٹھائیں۔

(۱) محلہ دارالفضل (ط) اور محلہ دارالیمن (الف) میں اراضی کی قیمت ۲۵/- روپے ماہوار اقساط میں واجب الادا ہوگی۔ محلہ دارالفضل میں نرخ ایک ہزار روپیہ کنال اور محلہ دارالیمن میں ۷۵۰/- روپے کنال ہے۔ اس میں بھی ۱۲½ فیصدی ڈسکاؤنٹ دیا جانا منظور کیا گیا ہے۔ لیکن جو دوست نقد یکمشت رقم ادا کریں گے ان کے لئے ڈسکاؤنٹ ۲۵ فیصدی ہے۔

(۲) باقی محلوں کی کل قیمت ایک سال کی ماہوار اقساط میں واجب الادا ہوگی۔ لیکن نقد یکمشت رقم ادا کرنے والے دوست ۱۲½ فیصدی رعایت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ زمین کی قیمت محلہ دارالرحمت کے ضمیمہ میں پندرہ صد روپیہ کنال۔ اور محلہ دارالنصر (ج) میں بحساب ۷۵۰ روپے کنال ہے۔

(۳) دوستوں کو اختیار ہوگا کہ سودا کرنے سے قبل قطعہ دیکھ کر پسند کریں۔ لیکن ریزرویشن کے لئے ضروری ہوگا کہ کم از کم دس فیصدی قیمت کا پیشگی دیں۔

(۴) مقررہ اقساط ادا نہ کرنے کی صورت میں ادا شدہ روپیہ کا ۲۵ فیصدی وضع کر کے باقی واپس کر دیا جائے گا۔ اور زمین کی الاٹمنٹ منسوخ ہو جائے گی۔

(۵) کونے والے قطعات کی قیمت ۲۵ فیصدی زائد لی جائے گی۔

نوٹ:۔ محلہ دارالفضل میں فی قطعہ رقبہ چار کنال۔ محلہ دارالرحمت میں دس مرلہ و کنال کے قطعات محلہ دارالنصر اور دارالیمن میں کنال یا اس سے زائد رقبہ کے قطعات موجود ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

مشرقی بنگال کا سیلاب اور احباب جماعت کا فرض

مشرقی بنگال کے سیلاب میں مصیبت زدگان کی امداد کے لئے اس سے پہلے متعدد مرتبہ تحریک کی جا چکی ہے لیکن اس فنڈ میں ابھی اتنی رقم وصول نہیں ہوئی جس کی توقع تھی۔ اب اگرچہ سیلاب کی شدت ختم ہو گئی ہے اور پانی اتر چکا ہے لیکن امداد کا موقعہ درحقیقت اسی وقت ہے۔ پس تمام احباب سے التماس ہے کہ اس فریضہ سے غافل نہ ہوں اور جن جماعتوں یا افراد نے اس وقت تک رقوم نہیں بھجوائیں وہ اب بلا تاخیر اپنی رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائیں۔

اس وقت تک حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مبلغ تیرہ ہزار روپیہ مشرقی بنگال بھجوایا جا چکا ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب محترم کو مشکلات درپیش ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات میں ان کی کامل رہنمائی فرما دے۔ آمین ناصر احمد ظفر ابن ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد

(۲) میری والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔ خاکسار چودھری ناصر احمد ارشد ریڈر نائب تحصیلدار لیہ ضلع مظفر گڑھ

(۳) میرے والد سید علی احمد صاحب مہاجر انبالوی حال مقیم ربوہ بیمار ہیں احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ سید بشیر احمد جماعت ہفتم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

(۴) میرا لڑکا محمد یعقوب سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ نظام الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سر شمیر روڈ چک نمبر ۸ ڈاکخانہ خاص

(۵) خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل چکوال عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آپ بہت مخلص اور سلسلہ کے کاموں میں خاص طور پر دلچسپی لینے والوں میں سے ہیں۔ اب دوبارہ ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپریشن میں کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ خاکسار خورشید احمد منیر واقف زندگی مقیم چکوال

(۶) عاجز کے کاروبار میں مشکلات درپیش ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ شیر علی ظفر انبالوی

(۷) خاکسار کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے نیز اولاد نرینہ کے لئے جو خادم دین اور لمبی عمر والی ہو احباب دعا فرمائیں (بشیر الدین احمد جنجوعہ ٹلہ رانجھا)

(۸) ڈاکٹر محمد حسین صاحب عرصہ ۶ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ نیز مولوی محمد بوٹا علی صاحب لائق کی طبیعت علیل رہتی ہے احباب ہر دو کی صحت بحالی کیلئے دعا فرمائیں۔

جلال آباد میں پاکستانی پرچم دوبارہ لہرا دیا گیا

حکومت پاکستان افغانستان سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ معاوضہ طلب کرے گی۔

کراچی ۱۵ ستمبر کل جلال آباد میں افغان وزیر مواصلات محمد مرید خاں نے پاکستانی قونصل خانے پر پاکستانی پرچم مکمل اعزازات کے ساتھ لہرا دیا۔ اس موقع پر افغان وزیر خارجہ سردار محمد نعیم خاں اور افغانستان میں پاکستان کے سفیر کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ بھی موجود تھے۔

حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ اب حکومت کابل۔ جلال آباد اور قندھار وغیرہ میں پاکستانی سفارت خانہ اور قونصل خانوں کے نقصانات کے معاملہ کو اٹھائیگی ترجمان نے پاک افغان کشیدگی کے خاتمہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ افغانستان کے پاکستان کے خلاف معاندانہ پروپیگنڈا ختم کر دینے سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور خوشگوار ہو جائیں گے۔

پاکستانی ناظم الامور اٹیمی مرکز میں

ماسکو ۱۵ ستمبر۔ پاکستانی ناظم الامور مسٹر محمود احمد کل یہاں سے سو میل دور روس کا اٹیمی سٹیشن دیکھنے گئے۔ آپکو اٹیمی مرکز دیکھنے کی دعوت وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف نے دی تھی

برطانیہ پونڈ کی شرح کم نہیں کریگا

لندن ۱۵ ستمبر۔ وزیر خزانہ مسٹر بٹلر نے بتایا ہے کہ حکومت برطانیہ پونڈ کی شرح کم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ آپ نے بتایا کہ سمندر پار کی موجودہ اقتصادی پالیسی میں بھی کوئی غیر معمولی تبدیلی نہیں کی جائے گی البتہ ملکی پالیسی میں بچت کا ملحوظ رکھا جائیگا

پاکستان اور آسٹریا کا معاہدہ

کراچی ۱۴ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے آسٹریا کے ساتھ ایک معاہدہ طے کیا ہے۔ اس کے مطابق دونوں ملکوں کے باشندوں کو ویزا کے بغیر ایک دوسرے ملک میں جانے کی مراعات حاصل ہوں گی۔ اس معاہدہ پر یکم اکتوبر سے عملدرآمد ہوگا۔

امریکی جج کا دورۂ روس

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ امریکی سپریم کورٹ کے جج مسٹر ڈگلس روس کا چھ ہفتہ کا دورہ ختم کرنے کے بعد آج واپس پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ روسی عوام امریکہ کے باشندوں کے متعلق دوستانہ جذبات رکھتے ہیں۔

ایک برطانوی سائنسدان کا دعوےٰ

برسٹل ۱۵ ستمبر۔ برطانوی میڈیکل ریسرچ کونسل کے ڈاکٹر الیف ایچ۔ سی کرک نے آج یہاں برطانوی سائنسدانوں کی کانفرنس میں انکشاف کیا ہے کہ وہ خود زندگی کا راز معلوم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے بعض ایسے طریقے معلوم کر لئے ہیں۔ جن کی مدد سے جسدِ خاکی میں زندگی کی روح پھونکی جاسکتی ہے۔ وہ اب پرندوں اور جانوروں کی زندگی کے بارے میں تجربات کر رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ابتدائی تجربوں کی کامیابی کے بعد وہ "انسانی زندگی" کے بارے میں تجربے کریں گے۔ آپ نے یقین ظاہر کیا کہ مستقبل قریب میں سائنسدان نہ صرف معمولی اقسام کی زندگی" بلکہ انسان کی "تخلیق" کر سکیں گے۔

ڈھاکہ میں تپدق کا ہسپتال

ڈھاکہ ۱۵ ستمبر آج ڈھاکہ کے قریب تپدق کے ایک ہسپتال کا افتتاح کیا گیا یہ ہسپتال نروزی ڈھلوبانی حکومت کے روپے سے تعمیر کیا گیا ہے مرکز نے اس ہسپتال کے لئے ۳۰ لاکھ روپے کی امداد دی ہے۔ یہ ہسپتال ابتداءً دو سو بستروں پر مشتمل ہوگا۔ اور اسے میڈیکل کالج کے طلبہ کی تربیت گاہ کے طور پر بھی استعمال کیا جائے گا۔ بعد میں اس کے بستروں کی تعداد پانچسو تک بڑھا دی جائے گی۔ اور یہاں پوسٹ گریجوایٹ تربیت کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

قبرص میں کرفیو

نکوسیا ۱۵ ستمبر۔ قبرص کے تین شمالی گاؤں میں چھ ہیں گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے اور برطانوی پولیس گھر گھر تلاشی لے رہی ہے۔ جب سے لندن میں قبرص کے مستقبل کے سوال پر برطانیہ، یونان اور ترکی کی کانفرنس ناکام ہوئی ہے برطانیہ نے قبرص میں حفاظتی انتظامات سخت کر دیے ہیں۔

۱۹ ہزار ہندوستانی لنکا چھوڑ گئے

کولمبو ۱۵ ستمبر لنکا میں ہندوستان کے سفیر نے بتایا ہے کہ ۱۹ ہزار سے زائد ہندوستانی مستقل طور پر لنکا چھوڑ گئے ہیں۔ ان میں سے صرف چھ ہزار ہندوستانی ایسے ہیں جو حکومت لنکا کے نوٹس پر لنکا سے گئے ہیں۔ باقی ہندوستانیوں نے اپنی مرضی سے لنکا کو خیر باد کہا۔

پاکستان میں کیمیاوی صنعت کی ترقی

(۲)

پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا نیا اقدام

کاسٹک سوڈا

نوشہرہ (سرحد) میں دو کارخانے بنائے گئے ہیں ان میں سے ایک کاسٹک سوڈا تیار کریگا یہ ایک خام مواد ہے اور تمام اہم کیمیاوی مرکبات اور متعلقہ صنعتوں میں کام دیتا ہے۔ یہ سوڈا صابن بنانے کاغذ تیار کرنے۔ اونی اور سوتی کپڑے کی تیاری تیلیوں کو صاف کرنے اور متعدد دیگر صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں اس کی سالانہ کھپت دس ہزار ٹن ہے۔ اس وقت تک ملک میں کاسٹک سوڈا کی درآمد بہت بے قاعدہ ہوتی رہی ہے جس کے باعث صنعت کاروں کو بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بہرحال اس کارخانہ کے قائم ہونے اور پیداوار کا کام شروع کر دینے سے مارکیٹ کے لئے بہت کچھ آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ چونکہ اس کی پیداوار صرف دس ٹن روزانہ ہے یعنی ۳½ ہزار ٹن سالانہ۔ لہذا یہ کارخانہ صرف ۳۵ فیصد گھریلو ضروریات پوری کر سکے گا۔ بنابریں یہ ظاہر ہے کہ ابھی ہمیں اہم کیمیاوی مرکبات کے سلسلہ میں ملک کو خود مکتفی بنانے کے لئے اس میدان میں بہت کچھ کرنا ہے۔ اس کارخانے کی قوت پیداوار کو دوگنا کرنے کی منصوبہ بندی بھی کی جا چکی ہے

کاسٹک سوڈا فیکٹری روزانہ ۸۴ء۸ ٹن کلورین بھی تیار کیا کرے گی۔ کلورین ایسے مرکبات میں بھی کام دیتی ہے جن کا یہ جزو ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جراثیم کشی۔ رنگنے کے مسالوں کی تیاری۔ کاغذ اور سوتی کپڑے سے رنگ دور کرنے کا کام بھی دیتی ہے پاکستان میں صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ کلورین کی مانگ بھی مسلسل بڑھ رہی ہے اور اس طرح یہ فیکٹری ملک کی ایک اہم ضرورت کو پورا کر رہی ہے

ڈی۔ڈی۔ٹی فیکٹری

یہ فیکٹری متحدہ اقوام کے ادارہ یونی سف اور ہو کی اعانت سے قائم کی گئی ہے تاکہ پاکستان محکمہ حفظان صحت کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ اس کی قوت کارکردگی سات سو ٹن خالص ڈی۔ڈی۔ٹی ہے۔ کلورین ڈی۔ڈی۔ٹی کی تیاری کے لئے ایک اہم خام مواد ہے۔ اور کاسٹک سوڈا فیکٹری میں ہی تیار ہوا کرے گا

الکوحل جو دوسرا خام مواد ہے اور ڈی۔ڈی۔ٹی کی تیاری میں کام آتا ہے تخت بائی کی شکر ساز فیکٹری سے جو صوبہ سرحد میں واقع ہے نیز مری کے کارخانے سے حاصل ہو جایا کرے گا۔ کوششیں جاری ہیں کہ ملک میں الکوحل کی پیداوار کو بڑھایا جائے۔ ڈی۔ڈی۔ٹی کی فیکٹری پر پی۔آئی۔ڈی۔سی نے سترہ لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ صرف کیا ہے اور متحدہ اقوام کے اداروں سے سوا دو لاکھ ڈالر کی رقم بطور امداد وصول ہوئی ہے۔

رنگنے کے مسالے

گزشتہ جون کے مہینہ میں پی۔آئی۔ڈی۔سی نے جرمنی کی مشہور فرم ہیرہوکٹ سے پاکستان میں رنگنے کے مسالے کا کارخانہ قائم کرنے کے سلسلے میں ایک معاہدہ کیا تھا۔ یہ ایک اہم اقدام سمجھا جائے گا۔ کیونکہ اس وقت پاکستان اپنی تمام ضروریات بیرونی ملکوں سے درآمد کرتا ہے۔

کارخانے کے سلسلہ میں جو رقم درکار ہوگی۔ اس کا ۳۰ فیصد تو جرمنی کی متذکرہ بالا کمپنی اور بقیہ ستر فیصد پی۔آئی۔ڈی۔سی لگائے گی۔ یہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کی پاکستانی صنعت میں نہ صرف دلچسپی بڑھ رہی ہے بلکہ اعتماد بھی روز افزوں ہو رہا ہے۔

اس منصوبہ کے سلسلہ میں پروگرام کے مطابق آئندہ ماہ سے کام شروع ہو جائے گا اور دو سال کی مدت میں اس کی تکمیل ہو جائے گی۔ کارخانے کی اہمیت کا اندازہ صرف اسی سے کیا جا سکتا ہے کہ ہر ملک میں ڈرگنگ کیمیاوی صنعت کے لئے عموماً اور مصنوعی رنگ سازی اور ادویات سازی کے لئے خصوصاً معاون ثابت ہوگا۔

فی الحال یہ کارخانہ کانگو ریڈ (سرخ) اور سلفر بلیک (کالا) رنگ تیار کرے گا۔ بعد ازاں دیگر مختلف اقسام کو بھی شامل کر لیا جائے گا۔

(نوائے وقت ۱۵ ستمبر لاہور)

کمیونسٹ چین کی گیارہ کشتیاں غرقاب

پیکنگ ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک خلیج میں قوم پرست چین کے لڑاکا طیاروں نے کمیونسٹ چین کی گیارہ کشتیاں غرق کر دیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس خلیج میں ۵۰ کے قریب کشتیاں دیکھی گئی تھیں۔ قوم پرست چین کے تمام ہوائی جہاز سلامت واپس پہنچ گئے۔

ملکہ نیدرلینڈ کا پیغام

کراچی ۱۵ ستمبر۔ نیدرلینڈ کی ملکہ نے قائم مقام گورنر جنرل پاکستان کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ انہیں پاکستان میں ہولناک سیلاب کی خبر سے سخت افسوس ہوا ہے اس لئے وہ آپ سے اور پاکستان کے سیلاب زدہ لوگوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں۔

اعمال صالحہ کے قیام کے لئے جماعتی عہد کی تجدید (بقیہ صفحہ ۳)

عمل کرنے کے لئے تیار ہیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ جون ۱۹۳۶ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کار خیر کے لئے یہاں تک تحریص دلائی تھی کہ:-

"مجھے افسوس ہے کہ گو یہ مضمون نہایت ہی اہم ہے مگر چونکہ اب عصر کا وقت ہو رہا ہے اور میرا گلا بھی بیٹھ گیا ہے۔ اس لئے میں اصلاح اعمال کے متعلق اپنے خطبات کو موجودہ صورت میں ختم کرتا ہوں۔ کیونکہ میں نے بتایا ہے کہ اس مضمون کے زیادہ تر حصے ایسے ہیں جو تحریک جدید کے دوسرے حصہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا اسی وقت بیان کرنا مناسب ہے۔ لیکن اس سے پہلے ہماری جماعت کے علماء لوگوں کو تیار کر سکتے ہیں۔ اور دوسرے لوگ بھی جن کو اللہ تعالیٰ نے علم و فہم بخشا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی خشیت اپنے دلوں میں رکھتے ہیں اور الٰہی محبت کے حاصل کرنے کی خواہش اپنے قلوب میں پاتے ہیں لوگوں کو اس رنگ میں تیار کر سکتے ہیں اور ان کے اعمال کی اصلاح میں حصہ لے سکتے ہیں اور میرے کام میں سہولت پیدا کر کے خدا تعالیٰ کی نظر میں خلیفہ وقت کے نائب قرار پا سکتے ہیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۶ء)

خاکسار نے عرض کیا تھا کہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے۔ اب مقامی جماعتوں کی طرف سے بھی ایسی قراردادیں موصول ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ لہٰذا میں پھر ان تمام احباب اور انجمنوں سے جو اس مبارک عہد میں صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہوں۔ اور مجھے توی امید ہے کہ جماعت کا کوئی ایک فرد بھی اس عہد سے باہر رہنا پسند نہیں کریگا۔ جتنی جلدی ہو سکے ایسی قراردادیں پاس کر کے محترمی حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ مقامی امیر ربوہ اور مکرمی چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ (سیکرٹری استقبالیہ کمیٹی) کی خدمت میں بھجوا دیں۔

عبدالحق رامہ
ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ

احمدیہ سپورٹس کلب ربوہ

احمدیہ سپورٹس کلب ربوہ کا ایک نہایت اہم اور ضروری اجلاس مؤرخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۵ء بروز اتوار معاً بعد نماز مغرب "احمدیہ بک شاپ" (نزد دفاتر صدر انجمن احمدیہ) ہوگا۔ جملہ ممبران کلب سے گذارش ہے کہ بروقت پہنچ کر میٹنگ میں شرکت فرمائیں۔ - محمد عبدالکریم پریذیڈنٹ

تجارتی نرخ - لاہور مارکیٹ

گڑ ۲۰/۰ تا ۲۴/۰ - شکر ۲۶/۰ تا ۳۰/۰ - چینی دیسی ۴۰/۰ تا ۵۰/۰ - تیل [illegible] ۴۶/۰ تا ۴۷/۰ - تیل بنولہ ۵۶/۰ تا ۵۶/۸ - تیل [illegible] ۱۲۰/۰ - سرخ مرچ ۱۵/۰ تا ۴۰/۰ - کالی مرچ ۵۲۰ - الائچی ڈوڈہ ۳۷۰/۰ - لونگ ۵۲۵/۰ - الائچی خورد ۶۲/۰ سیر - ہلدی ۱۰۱/۰ تا ۲۱۵/۰ - [illegible] ۴۰/۸ - دیسی گھی ۱۷۰/۰ تا ۱۷۲/۸ - اور ۱۰۰/۰ - بناسپتی گھی ۳۱/۰ تا ۳۹/۰ ٹین - سیاہ ماش ثابت ۱۸/۰ تا ۱۹/۰ - سبز ۲۰/۰ تا ۲۱/۰ - مونگ ثابت ۱۴/۸ تا ۱۲/۱۴ - چنے ۱۱/۰ تا ۱۳/۰ - گندم ۸/۸ تا ۱۰/۸ - صابن دیسی ۴۴/۰ تا ۴۸/۰ - سونا ۹۶/۰ تا ۹۶/۱۲ روپے

حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

"ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت رکھتا ہے اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کیلئے وقت نہیں دیتا تو یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے"

جو احباب زبان سے تبلیغ نہیں کر سکتے وہ ہمارے لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کر سکتے ہیں۔

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

جرمنی کی سرحدوں کا سوال معاہدہ پوٹسڈم کے تحت پہلے ہی طے ہو چکا ہے

ڈاکٹر ایڈینائر کے جواب میں حکومت روس کا اعلان

ماسکو ۱۶ ستمبر۔ روس نے اعلان کیا ہے کہ اس کے خیال میں جرمنی کی سرحدوں کا سوال پوٹسڈم کے معاہدے کے تحت پہلے ہی تصفیہ ہو چکا ہے۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ روس مغربی جرمنی اور مشرقی جرمنی دونوں کو جرمنی کا حصہ تصور کرتا ہے۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈینائر نے ماسکو سے بون روانہ ہونے سے قبل وہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ سرحدوں کے تعین کا مسئلہ اہم ہے صلحنامہ کے وقت اس کا تصفیہ کیا جائے گا۔ اسکے جواب میں ہی حکومت روس کی طرف سے مذکورہ بالا اعلان کیا گیا ہے۔ بون پہنچنے پر ڈاکٹر ایڈینائر نے بتایا کہ مارشل بلگانن نے مجھے یقین دلایا ہے کہ جرمنی کے جنگی قیدیوں کو جلد واپس بھیجنے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا میں کوشش کروں گا روس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہو جانے کے بعد مغربی ملکوں کو تقویت حاصل ہو۔ مغربی جرمنی کی حکومت کے ایک ترجمان نے کل امید ظاہر کی کہ اس ماہ کے آخر تک روس اور مغربی جرمنی میں ایک دوسرے کے سفیروں کا تقرر عمل میں آ جائے گا۔

تعمیری حکمتِ عملی کی کامیابی

واشنگٹن ۱۵ ستمبر۔ امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کل کہا کہ ماسکو میں جرمنی اور سویٹ یونین کے درمیان سفارتی تعلقات قائم کرنے کا جو معاہدہ طے پایا ہے۔ وہ اس تعمیری حکمتِ عملی کی کامیابی کو خراج تحسین ہے۔ جس پر مغربی حکومتیں اور جرمنی کی وفاقی جمہوریہ مسلسل عمل پیرا رہی ہے۔

سلیکٹ کمیٹی نے چھتیس قوانین کی توثیق کے متعلق دستور ساز اسمبلی میں رپورٹ پیش کر دی

دفعہ ۲۲۳ الف اور راولپنڈی سازش ایکٹ کی توثیق کی سفارش

کراچی ۱۶ ستمبر۔ دستور ساز اسمبلی کی سلیکٹ کمیٹی نے کل پرانی دستور ساز اسمبلی کے منظور کردہ بعض ناجائز قوانین کی توثیق کے بارے میں دستور ساز اسمبلی میں اپنی رپورٹ پیش کر دی۔ کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۲۲۳ الف کو ۳۶ قوانین کی فہرست میں شامل کر لیا جائے۔

کمیٹی نے یہ سفارش کی ہے کہ فی الحال دفعہ ۹۲ الف کی توثیق کر دی جائے۔ لیکن بعد میں دستور ساز اسمبلی میں ایک علیحدہ بل کے ذریعے اسے منسوخ کر دیا جائے۔ کمیٹی نے راولپنڈی سازش ایکٹ کی توثیق کی بھی سفارش کی ہے۔ عوامی لیگ کے مسٹر عطاء الرحمن اور مسٹر ابوالمنصور احمد نے اس سفارش کے بارے میں اختلافی نوٹ لکھا ہے۔ جس میں راولپنڈی سازش ایکٹ اور راولپنڈی سازش ٹربیونل ایکٹ کو نامناسب قرار دیا گیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ان کی توثیق نہ کی جائے۔ انہوں نے تجویز پیش کی ہے کہ اگر ان کی توثیق کی جائے تو اس ایکٹ کے تحت سزا پانے والوں کی باقی ماندہ میعاد قید ختم کر دی جائے۔

عوامی لیگ کے ان دو ممبروں نے گورنمنٹ آف انڈیا ترمیمی ایکٹ مجریہ ۱۹۴۸ء کی توثیق کی بھی مخالفت کی ہے۔ جس کے تحت مرکزی حکومت کو سیل ٹیکس وغیرہ عائد کرنے اور اسے وصول کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اختلافی نوٹ میں لکھا ہے کہ یہ قانون صوبوں کو ایسے ٹیکس کی آمدنی سے محروم رکھتا ہے۔ ان ممبروں نے گورنمنٹ آف انڈیا ترمیمی ایکٹ مجریہ ۱۹۵۰ء کی تیسری چوتھی اور پانچویں کے علاوہ کی توثیق کی بھی سفارش کی ہے۔

مسٹر عطاء الرحمن اور مسٹر ابوالمنصور احمد نے توثیق بل کی دفعہ ۲ کو حذف کرنے کی سفارش کی ہے جس کے تحت ۵۶-۱۹۵۵ء کے مرکزی بجٹ کی توثیق کی جائے گی۔ انہوں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ دستور ساز اسمبلی کو لیجسلیچر کی حیثیت سے بجٹ پر غور کر کے منظور کرنا چاہیئے۔

یہ رپورٹ مرکزی وزیر صحت مسٹر کامنی کمار دتہ نے پیش کی۔ جو سلیکٹ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ بل پر ان اصحاب کے دستخط ہیں۔ مسٹر کامنی کمار دتہ۔ مسٹر نور الحق چوہدری۔ مسٹر عطاء الرحمن۔ مسٹر ابوالمنصور۔ سردار امیر اعظم خان۔ مسٹر محمد ایوب کھوڑو۔ مسٹر حمید الحق چوہدری۔ چوہدری محمد حسین چٹھہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲